19476
٦/٥

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں....

آج کل بہت سے ایسے مشروبات ایجاد ہو چکے ہیں، جو خوشبودار ہوتے ہیں۔ جوس، کولڈ ڈرنکس بشمول مرنڈا، فانٹا وغیرہ مختلف قسم کی خوشبو (یعنی فلیور Flavor) والے ہوتے ہیں۔ اسی طرح غذاؤں مثلاً بسکٹ، کیک وغیرہ میں بھی زعفران، گلاب وغیرہ خوشبودار اجزاء استعمال ہوتے ہیں۔ احرام کے دوران ان چیزوں کے کھانے پینے کا کیا حکم ہے؟

مذاہب اربعہ میں مذکورہ بالا اشیاء احرام کی حالت میں کھانے پینے کا کیا حکم ہے؟ نیز مذاہب اربعہ میں سے کسی ایک میں اگر گنجائش ہو تو کیا کھانے پینے کی اشیاء کے استعمال پر اس مذہب کے مطابق فتویٰ دیا جاسکتا ہے؟

ابو انس
0322 2312882
جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ٢٣٢٠٦
مورخہ

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں جن مشروبات (جوس، کولڈ ڈرنکس جیسے پیپسی، فانٹا وغیرہ) کا ذکر کیا گیا ہے، حالتِ احرام میں ان مشروبات کا پینا جائز ہے، کیونکہ ان مشروبات میں مہک پیدا کرنے کیلئے جو فلیور اور ایسنس (essence) ڈالے جاتے ہیں، انہیں نہ عرفاً خوشبو سمجھا جاتا ہے، اور نہ ہی ان کے استعمال کے وقت خوشبو محسوس ہوتی ہے، اور نہ خوشبو کے حصول کیلئے یہ چیزیں استعمال کی جاتی ہیں، بلکہ ان سے مشروبات میں ہلکی سی مہک پیدا ہو جاتی ہے۔

اسی طرح کیک اور بسکٹ کا حکم ہے، احرام کی حالت میں ان کو کھانا جائز ہے؛ کیونکہ اول تو ان میں خوشبو نہیں بلکہ ہلکی سی مہک ہوتی ہے جو خوشبو نہ ہونے کی وجہ سے ممنوع نہیں پھر کیک وغیرہ آگ میں پکائے جاتے ہیں اور جو چیزیں آگ میں پکائی گئی ہوں ان کا احرام کی حالت میں کھانا جائز ہے، اگرچہ ان میں واقعۃً خوشبو ڈالی گئی ہو۔ (ماخذہ التبویب بتصرف ۶۸/۱۳۹۵)

الفتاوی الهندية – (۱ / ۲۴۱)

ولو كان الطيب في طعام طبخ وتغير فلا شيء على المحرم في أكله سواء كان توجد رائحته أو لا، كذا في البدائع. وإن خلطه بما يؤكل بلا طبخ فإن كان مغلوبا فلا شيء عليه غير أنه إن وجدت معه الرائحة كره، وإن كان غالبا وجب الجزاء ولو خلطه بما يشرب فإن كان غالبا فدم، وإلا فصدقة إلا أن يشرب مرارا فيجب دم هكذا في النهر الفائق.......... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

الجواب صحیح

بندہ محمود اشرف غفر اللہ لہ

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴/ جمادی الاولیٰ/ ۱۴۴۰ھ

۳۱/ جنوری/ ۲۰۱۹ء

محمد اویس

محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴/ جمادی الاولیٰ/ ۱۴۴۰ھ

۳۱/ جنوری/ ۲۰۱۹ء

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۲۳/۲۰۴۹

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴/ جمادی الاولیٰ/ ۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح

بندہ محمد اکرم عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴/ جمادی الاولیٰ/ ۱۴۴۰ھ

مفتی

Scanned by CamScanner